

# تفسیر جلالین کو حیض کی حالت میں چھونا

مجیب: مولانا محمد علی عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-2258

تاریخ اجراء: 27 جمادی الاول 1445ھ / 12 دسمبر 2023ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

### سوال

تفسیر جلالین کو حیض کے دوران چھونے کا کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

تفسیر جلالین دو طرح کی ہے، ایک حاشیہ والی اور ایک بغیر حاشیہ کے، دونوں کا حکم مختلف ہے، ان دونوں کے متعلق شرعی حکم جاننے کے لئے ذیل میں بیان کی گئی تفصیل ملاحظہ فرمائیں:

(الف) تفسیر کی ایسی کتابیں جن میں تفسیر یا حاشیہ وغیرہ کی عبارت زیادہ ہوتی ہے، جس کی وجہ سے ان پر قرآن پاک کا اطلاق نہیں کیا جاتا، اور انہیں چھونے کو قرآن چھونا نہیں کہا جاتا، جیسے تفسیر صاوی، تفسیر جمل، تفسیر نعیمی، تفسیر صراط الجنان اور (جہازی ساز کی) تفصیلی حاشیہ والی تفسیر جلالین وغیرہ، ایسی تفاسیر بے وضو اور حیض و نفاس والی عورت کے لئے پکڑنا اور چھونا جائز ہے، لیکن مکروہ ہے۔ نیز بغیر طہارت ان کتب کو چھونے میں اس بات کا خیال رکھا جائے کہ جہاں پر قرآن پاک کی آیت، لفظ یا کسی بھی زبان میں اس کا ترجمہ ہو، اسے نہ چھوئیں کہ وہاں بغیر طہارت ہاتھ لگانا حرام ہے۔ پھر ان میں جن صفحات پر صرف قرآن پاک لکھا ہو، انہیں بغیر طہارت کہیں سے بھی نہ چھوئیں، حتیٰ کہ خالی جگہ پر بھی ہاتھ لگانا جائز نہیں کہ وہ خالی جگہ بھی قرآن کے تابع کہلائے گی۔ البتہ جن صفحات میں قرآن کی آیات ضمناً لکھی ہوں اور دیگر تحریر (تفسیر و حواشی) زیادہ ہو، ان میں قرآن کی آیت و ترجمہ کی جگہ کو چھوڑ کر بقیہ صفحے کو ہاتھ لگا سکتے ہیں۔

(ب) ایسی تفاسیر جو قلیل مقدار میں اور قرآن پاک کی تابع ہوتی ہیں، ان کا مستقل علیحدہ سے تفسیر یا اور کوئی نام نہیں رکھا جاتا، جیسے بغیر حاشیہ والی جلالین، خزائن العرفان و نور العرفان وغیرہ میں، تو ایسی تفاسیر کو چھونے کا حکم عام تفسیروں والا نہیں بلکہ مثل قرآن ہے۔ لہذا بے وضو یا حیض و نفاس والی عورت، چاہے معلمہ ہو یا طالبہ، اسے ایسی تفاسیر

کا چھونا، ناجائز ہے، چاہے وہ خالی جگہ ہو، حتیٰ کہ اس کی جلد اور چولی کو چھونا بھی حرام ہے۔ البتہ ایسی تفسیر اگر غلاف، جزدان یا بیگ میں ہو تو ایسے غلاف، جزدان اور بیگ کو ہاتھ لگا سکتے ہیں، نیز رومال وغیرہ کسی ایسے کپڑے کے ساتھ بھی چھو سکتے ہیں، جو اپنا تابع نہ ہو، یعنی اس کپڑے کو پہنایا اوڑھا ہوا نہ ہو، نہ ہی اس کا کوئی کونا وغیرہ کندھوں پر پڑا ہو اور نہ ہی مصحف کا تابع ہو۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ



**Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)**



[www.daruliftaahlesunnat.net](http://www.daruliftaahlesunnat.net)



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



[feedback@daruliftaahlesunnat.net](mailto:feedback@daruliftaahlesunnat.net)